غیر مصدقہ اطلاع دی تھی۔ امریکہ نے نو سالوں میں عراقی عوام کا تیا پانچہ کرلیا، گروہی اختلافات کو خوب ہوا دینے کی کوشش کی، ہزاروں افراد کو ملک چھوڑنے پر مجبور کردیا۔ اور عراق کو اختلاف وانتشار کی بھٹی میں جھونک کرراہ فرار اختیار کرلی۔ اب عراق میں سفارتی عملے کے علاوہ کوئی فوج نہیں رہے گی۔

بہادر امریکہ اپنی مزعومہ "اصلاحات" کے لیے ہمیشہ کسی مسلمان ملک کو تلاش کرتا ہے، اور اپنی ترجیحات کا مستحق اس ملک کو سمجھتا ہے جو یا تو عراق کی طرح اسلامی ممالک میں قدرے مضبوط ہو، اسے صفحہ ہستی سے مٹانے کو ضروری خیال کرتا ہے۔ یا افغانستان جیسا کمزور ترین ملک ہو جسے فتح کر کے اپنا سکہ جمائے۔ یا پاکستان جیسا ملک جو ایٹمی ہتھیار سے مالا مال ہو اور جہاں پر کچھ نہ کچھ اسلامی حمیت وغیرت موجود ہو۔ جس کے خلاف "خوئے بدرا بہانہ بسیار" کے مصداق ہزاروں بہانے تلاش کررہا ہے۔ ورنہ اسے بہانے تراشنے کا بھی خوب تجربہ ہے۔

پیغام تعزیت

وطنِ عزیز کے ایک ممتاز عالم دین، صاحب رائے وتدبر، سیاسی رہنما اور خاندان لکھویہ کے گل سرسبد مولانا معین الدین لکھوی ۹ دسمبر کی صبح ۹۱ برس کی عمر پاکر رحلت فرماگئے ﴿إنا لله وإنا إليه راجعون﴾ بلتستان بھر میں آپ کی غائبانہ نماز جنازہ پڑھی گئی۔ پاک وہند میں توحید وسنت کی اشاعت، تدریس وخطابت اور دعوت وتبلیغ لکھوی خاندان کا خاصہ رہا ہے۔

مولانا معین الدین لکھوی مرحوم ایک ہمہ گیر شخصیت، مدبر سیاستدان اور بلند اخلاق وکردار کے حامل قائد تھے۔ تحریک پاکستان میں شب وروز کام کیا۔ ۱۹۵۳ء کی تحریک ختم نبوت میں حصہ لینے پر جیل کی ہوا کھانی پڑی۔ جنرل ضیاء الحق کے دور میں اسلامائزیشن کے لیے بڑی جدوجہد کی۔ آپ کی علمی خدمات پر مرحوم صدر کی طرف سے "ستارۂ امتیاز" کا ایوارڈ ملا۔ بے لوث ملّی خدمات کی وجہ سے بار بار قومی اسمبلی کے ممبر منتخب ہوتے رہے۔ جامعہ محمدیہ اوکاڑہ کو خونِ جگر دے کر سینچا۔ جزاہ الله خیراً

اس المناک سانحے پر جمعیت اہلحدیث بلتستان کی کابینہ، جامعہ دار العلوم بلتستان غواڑی کے اساتذہ وطلباء مولانا کے صاحبزادگان مولانا حافظ بارک اللہ، ڈاکٹر زعم الدین، ڈاکٹر عظیم الدین، ڈاکٹر پروفیسر حماد اور ڈاکٹر پروفیسر حمود لکھوی اور دیگر پسماندگان سے اظہار تعزیت کرتے ہیں۔ اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی خدمات جلیلہ کو شرفِ قبولیت عطا فرمائیں اور جماعت کو نعم البدل عطا فرمائیں۔

(جمعیت اہلحدیث بلتستان)

جماعتی خبریں

عبدالرحیم روزی

11-10-1 جامعہ ہذا کے سات طلباء کو مدینہ یونیورسٹی میں داخلہ ملا۔ ان خوش نصیبوں کے نام یہ ہیں:
خالد بن عبدالرحمن، عبدالعزیز عبداللہ، سیف اللہ عبدالشکور، رحمت اللہ عبدالسلام، اسماعیل عبدالرحیم، عنایت اللہ عبدالرحمن اور عباس یوسف۔
مجلہ التراث، اساتذہ جامعہ اور طلباء کی طرف سے ان تمام طلباء کو مبارک ہو۔

11-10-4 گورنمنٹ گرلز ہائی سکول غواڑی میں زیر تعلیم جامعہ دارالعلوم کی تین طالبات نے ضلع گانگچھے میں دسویں کلاس سے اول، دوم، سوم پوزیشن حاصل کی اور انہیں گلگت میں منعقد کیے گئے ایک فنکشن میں اعزازی سرٹیفکیٹ دیے گئے۔ ان طالبات کے نام یہ ہیں: اول پوزیشن: صفورہ عبدالرحیم، دوسری پوزیشن: ہاجرہ عبدالرحیم، تیسری پوزیشن: مدیرہ ایوب۔ ادارہ کی طرف سے ان طالبات کے لیے مبارک ہو۔

11-10-15 جامعہ دارالعلوم بلتستان کلیۃ البنات کی معلمہ باجی ورینہ ایک ایکسیڈنٹ حادثے میں اللہ تعالیٰ کو پیاری ہوگئی۔ موصوفہ کو دعوت وتبلیغ سے خاص دلچسپی تھی۔ اللہ موصوفہ کو غریق رحمت کرے۔

11-10-14 وزارۃ الشؤون الإسلامیة والأوقاف قسم الدعوة والإرشاد سعوديه عربيه مكتب اسلام آباد میں مدینہ یونیورسٹی سے فارغ التحصیل علماء کا انٹرویو ہوا۔ جس میں جامعہ دارالعلوم سے کثیر تعداد میں علماء شریک ہوئے۔

11-11-05 عید الأضحیٰ کے موقع پر تمام جماعتی مواضع میں سابقہ سالوں سے زیادہ تعداد میں قربانیاں تقسیم کی گئیں۔ اس موقع پر تمام مخیر حضرات کے لیے دعائے خیر کی گئی۔

11-11-13 کلیۃ الحدیث الشریف میں سالانہ جلسہ تقریب ختم بخاری شریف منعقد ہوئی۔ مولانا عبدالقادر رحمانی صاحب نے آخری حدیث پر نکتہ آفرین درس دیا۔ جلسے سے ڈاکٹر محمد علی جوہر، مولانا عبدالواحد عبداللہ، مولانا محمد حسین آزاد، اور مولانا ثناء اللہ عبدالرحیم نے خطاب کیا۔

11-12-01 جامعہ میں سالانہ نتائج کا اعلان ہوا۔ جس کا خلاصہ یہ ہے: قسم البنین میں کل شریک امتحان 271 طلباء جامعہ بھر کی کامیابی کا تناسب 88% رہا۔ طلباء میں سعد یونس اولیٰ متوسطہ، عبدالعزیز عبد الوھاب خان اولیٰ متوسطہ اور محمد علی ابراہیم ثانیہ متوسطہ تینوں نے اول، شعیب شریف الدین ثالثہ متوسطہ نے دوم اور حافظ معمر یوسف سالک ثانیہ عالیہ نے سوم پوزیشن حاصل کی۔

قسم الدراسات الاسلامیہ للبنات میں کل شریک امتحان 406 طالبات تھیں۔ قسم البنات میں کامیابی کا تناسب 83% رہا۔ طالبات بھر میں مدیحہ عبدالسلام اولیٰ عالیہ نے اول سمیرہ عبدالعزیز اولیٰ عالیہ نے دوم اور سکینہ عبدالوھاب خان ثالثہ ثانویہ نے سوم پوزیشن حاصل کی۔ ان طلباء وطالبات کے لیے اس غیر معمولی کامیابی پر ادارہ کی طرف سے مبارک ہو۔ امسال فارغ ہونے والے طلباء کی تعداد 14 اور طالبات کی تعداد 24 تھی۔

جامعہ میں یکم دسمبر 2011ء سے 29 فروری 2012ء تک سرمائی تعطیلات کا اعلان کیا گیا۔

11-12-08 کلیۃ البنات میں ختم صحیح البخاری کی مناسبت سے ایک تقریب منعقد ہوئی۔ جس میں کثیر تعداد میں والدین، رشتہ داران اور علماء نے شرکت کی۔ شرکاء سے شیخ الحدیث مولانا عبد الواحد عبد اللہ، مولانا ثناءاللہ سالک، مولانا محمد حسین آزاد اور مولانا اسماعیل عبداللہ نے خطاب کیا۔

11-12-12 خادم حرمین شریفین عبد اللّٰہ بن عبد العزیز کی جانب سے موصولہ ریلیف موضع کندوس، تلس کے متاثرین سیلاب، اساتذہ ومعلمات مدارس، فارغ طلباء وطالبات اور غرباء میں تقسیم کی گئی۔ اس موقع پر نگرانی اور رپورٹنگ کے لیے حملہ شعبیہ فاؤنڈیشن کی جانب سے جناب راجہ خضر حیات صاحب تشریف لائے تھے۔